سوال

ھیل بلا(شرط) کھینا (638)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

فارغ اوقات میں انسان مختلف قسم کے کھیل کھیلتا ہے اور ایسے تمام کھیل درست ہیں یا نہیں جن میں شرط وغیرہ نہ لگائی جائے مثلاً لڈو وغیرہ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے :

حَافِرٍ» مشکوۃ-کتاب الجہاد-باب اعدادالۃ الجہاد-الفصل الثانی-حدیث3874

بڑھنے کی شرط لگانا جائز نہیں مگر تیر چلانے یا اونٹ یا گھوڑا دوڑانے میں'' رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے :

رَمْيَه بِقَوْسِهِ ، وَتَأْدِيبَهُ فَرَسَهُ ، وَمُلَاعَبَتَهُ امْرَأَتَهُ فَإِنَّهُنَّ مِنَ الْحَقِّ» مشکوۃ-کتاب الجہاد-باب اعداء آلۃ الجہاد-الفصل الثانی-حدیث3872

چیز کے ساتھ آدمی کھیلے وہ باطل ہے مگر اپنی کمان کے ساتھ تیر اندازی کرنا اپنے گھوڑے کو ادب سکھانا اور اپنی بیوی سے کھیلنا یہ چیزیں حق ہیں'' تو شریعت نے جن کھیلوں کی اجازت دی ہے لڈو، فٹ بال والی بال، کرکٹ اور گلی ڈنڈا وغیرہ ان میں شامل نہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

جہاد وامارت کے مسائل ج1ص455

محدث فتویٰ